امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل






تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... مارچ 2016ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد .... -/1100

ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

تُوُفِّيَ كَمَا ذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا سِنَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

ذکر کی ہے، جتنی عمر حضورﷺ کی تھی یعنی 63 سال، اُتنی عمر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تھی۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیثیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں

41 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي عُلْوَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ، فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقُلْتُ: اَصْبَحْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي عَلَى مَا تَرَى وَجِعٌ، وَجَعَلْتُمْ لِي شُغْلًا مَعَ وَجَعِي، جَعَلْتُ لَكُمْ عَهْدًا مِنْ بَعْدِي، وَاخْتَرْتُ لَكُمْ خَيْرَكُمْ فِي نَفْسِي فَكُلُّكُمْ وَرِمَ بِذَلِكَ اَنْفُهُ رَجَاءَ اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ لَهُ، وَرَاَيْتُ الدُّنْيَا قَدْ اَقْبَلَتْ وَلَمَّا تُقْبِلْ وَهِيَ جَائِيَةٌ، وَسَتُنَجِّدُونَ بُيُوتَكُمْ بِسُوَرِ الْحَرِيرِ، وَنَضَائِدِ الدِّيبَاجِ، وَتَاَلَّمُونَ ضَجَائِعَ الصُّوفِ الْاَذْرِيِّ، كَاَنَّ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کی عیادت کرنے کے لیے، جس مرض میں آپ نے وصال پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا، میں نے پوچھا: آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، میں نے عرض کی: آپ نے اللہ کے فضل سے اچھی صبح کی ہے۔ آپ نے فرمایا: آپ میری بیماری دیکھ رہے ہیں! جبکہ تم نے میری بیماری کے باوجود مجھے کام دے دیا ہے، میں نے اپنے بعد تمہارے لیے ایک عہد بنایا ہے اور میں نے اپنے خیال کے مطابق تم میں سے بہتر کو تمہارے لیے چنا ہے، اس وجہ سے کہ تم میں سے ہر کوئی اس کے لیے غصہ کرتا ہے، تم میں سے ہر کوئی اُمید رکھے گا کہ ولی الامر وہ بنے۔ میں نے دنیا کو دیکھا، وہ آئی لیکن ابھی مکمل نہیں لیکن وہ آنے والی ہے، تم عنقریب

أَحَدُكُمْ عَلَى حَسَكِ السَّعْدَانِ، وَوَاللّٰهِ لَأَنْ يُقَدَّمَ أَحَدُكُمْ فَيُضْرَبَ عُنُقُهُ، فِي غَيْرِ حَدٍّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسِيحَ فِي غَمْرَةِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي لَا آسَى عَلَى شَيْءٍ، إِلَّا عَلَى ثَلَاثٍ فَعَلْتُهُنَّ، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُنَّ، وَثَلَاثٍ لَمْ أَفْعَلْهُنَّ وَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُهُنَّ، وَثَلَاثٍ وَدِدْتُ أَنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُنَّ، فَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُنَّ: فَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ كَشَفْتُ بَيْتَ فَاطِمَةَ وَتَرَكْتُهُ، وَأَنْ أُغْلِقَ عَلَيَّ الْحَرْبَ، وَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ كُنْتُ قَذَفْتُ الْأَمْرَ فِي عُنُقِ أَحَدِ الرَّجُلَيْنِ: أَبِي عُبَيْدَةَ أَوْ عُمَرَ، فَكَانَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَكُنْتُ وَزِيرًا، وَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ كُنْتُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ، أَقَمْتُ بِذِي الْقَصَّةِ فَإِنْ ظَفِرَ الْمُسْلِمُونَ ظَفِرُوا، وَإِلَّا كُنْتُ رِدْءًا أَوْ مَدَدًا، وَأَمَّا اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُهَا: فَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ أُتِيتُ بِالْأَشْعَثِ أَسِيرًا ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، فَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكُونُ شَرَّ الْإِطَارِ إِلَيْهِ، وَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ أُتِيتُ بِالْفَجَاةِ السُّلَمِيِّ لَمْ أَكُنْ أَحْرَقْتُهُ، وَقَتَلْتُهُ سَرِيحًا، أَوْ أَطْلَقْتُهُ نَجِيحًا، وَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى الشَّامِ وَجَّهْتُ عُمَرَ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَكُونُ قَدْ بَسَطْتُ يَدَيَّ يَمِينِي وَشِمَالِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَنْهُنَّ، فَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ سَأَلْتُهُ فِيمَنْ هَذَا الْأَمْرُ فَلَا يُنَازِعُهُ

اپنے گھروں کو ریشم کے پردوں کے ساتھ اور دیباج کے تکیوں کے ساتھ سجاؤ گے' نرم بستر رکھو گے' گویا کہ تم میں سے کوئی ایک بہت بے چین ہے' قسم بخدا! یہ کہ تم سے کوئی ایک آگے بڑھے اور بغیر حد کے اس کی گردن اُتار دی جائے' اس کے لیے یہ بہتر ہوگا اس سے کہ وہ دنیا کی ریل پیل میں قدم دھرے' مجھے کسی چیز پر افسوس نہیں ہے مگر تین کام جو میں نے کیے' مجھے پسند یہ تھا کہ وہ کام نہ کروں اور تین کام جو میں نہ کر سکا' میری خواہش تھی کہ میں انہیں ضرور کر گزروں اور تین وہ کام جن کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے پوچھنا چاہتا تھا۔ پس وہ تین کام جو ذاتی طور پر نہیں کرنا چاہتا تھا' میری شدید خواہش تھی کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا گھر نہ کھلے میں اسے چھوڑ دوں اور میں اپنے اوپر جنگ کا دروازہ بند کر دوں' میری خواہش تھی کہ ثقیفہ بنوساعدہ کے دن' ابوعبیدہ یا عمر بن خطاب میں سے کسی ایک کی گردن میں مسلمانوں کا معاملہ ڈال دوں اور وہ ان کا امیر ہو اور میری حیثیت ایک وزیر کی ہو اور میری خواہش تھی کہ حضرت خالد بن ولید کو جہاں میں مرتدوں کے خلاف لگایا' میں ذوقصّہ کے ساتھ کھڑا کروں۔ پس اگر مسلمان کامیاب ہو جائیں تو کامیاب ہو جائیں' ورنہ میں معاون و مددگار بنوں۔ وہ چیزیں جو میں کرنا چاہتا تھا' میں چاہتا تھا کہ جس دن اشعث کو قید کر کے میرے پاس لایا گیا' اس دن گردن اُڑا دوں کیونکہ میرا خیال ہے کہ وہ بُرے لوگوں سے ہے۔ میں چاہتا تھا کہ جس دن فجاۃ

عَنْهُ، وَوَدِدْتُ اَنِّى كُنْتُ سَاَلْتُهُ هَلْ لِلْاَنْصَارِ فِى هٰذَا الْاَمْرِ سَبَبٌ، وَوَدِدْتُ اَنِّى سَاَلْتُهُ عَنِ الْعَمَّةِ وَبِنْتِ الْاَخِ، فَاِنَّ فِى نَفْسِى مِنْهُمَا حَاجَةً

سلمی میرے پاس لایا گیا' میں اسے جلانے کی بجائے اسے کھلے بندوں قتل کر دوں یا آزاد کر دوں۔ میں چاہتا تھا کہ جہاں میں نے خالد بن ولید کو شام کی طرف بھیجا تھا' حضرت عمر کو عراق کی طرف بھیجوں' پس میرا حال یہ ہو کہ میرا دایاں اور بایاں دونوں ہاتھ اللہ کی راہ میں پھیلے ہوئے ہوں اور وہ تین کام جو میں رسول کریم ﷺ سے پوچھنا ناپسند کرتا تھا' مجھے پسند تھا کہ میں آپ ﷺ سے پوچھوں' اس معاملے میں کون ہوتا کہ اس کی اہلیت رکھنے والے جھگڑا نہ کریں' مجھے پسند تھا کہ میں آپ ﷺ سے سوال کروں کہ اس امر میں انصار کے لیے کیا سبب ہے' مجھے پسند تھا کہ میں چچی اور بھائی کی بہن کے بارے میں آپ ﷺ سے پوچھوں (کہ ان سے نکاح کا کیا حکم ہے) کیونکہ دونوں سے مجھے ذاتی ضرورت تھی۔

42 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اخْتَصَمَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ اِلَى اَبِى بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فِى مِيرَاثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُحَوِّلَهُ عَنْ مَوْضِعِهِ الَّذِى وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ ﷺ کی وراثت کا مسئلہ لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس جگہ سے نہیں بدل سکتا جس جگہ رسول اللہ ﷺ نے رکھا۔

43 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ